رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

234

ٹیلیفون نمبر ۹۱ (۳۲۳-۳۲۲)

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی ۲

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۱۰ روپے

ششماہی ۵ روپے

سہ ماہی ۲ روپے ۱۲

قیمت سالانہ پیشگی بیرون و ہند ۱۸ روپے

جلد ۲۵ | ۵ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۳ اگست ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۸۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو ابھی تک بخار کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی چھوٹی صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کو تیز بخار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے حافظ مبارک احمد صاحب کو لدھیانہ بسلسلۂ تبلیغ بھیجا گیا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

غیرتِ الٰہی کا ایک عجیب جلوہ

"چونکہ خدا کی غیرت عام طور پر اپنے بندوں کو ناگشت نما نہیں کرنا چاہتی۔ اس لئے جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے۔ خدا اپنے خاص اور پیارے بندوں کو بیگانہ آدمیوں کی نظر سے کسی نہ کسی ظاہری اعتراض کے نیچے لاکر محجوب اور مستور کر دیتا ہے۔ تا اجنبی لوگوں کی ان پر نظر نہ پڑ سکے۔ اور تا وہ خدا کی غیرت کی چادر کے نیچے پوشیدہ رہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جیسے کامل انسان پر جو سراسر نور مجسم ہیں۔ اندھے پادریوں اور نادان فلسفیوں اور جاہل آریوں نے اس قدر اعتراض کئے ہیں کہ اگر وہ سب اکٹھے کئے جائیں۔ تو تین ہزار سے بھی کچھ زیادہ ہیں۔ پھر کسی دوسرے کو کب امید ہے۔ کہ مخالفوں کے اعتراض سے بچ سکے۔ اگر خدا چاہتا۔ تو ایسا ظہور میں نہ آتا۔ مگر خدا نے یہی چاہا۔ کہ اس کے خاص بندے دنیا کے فرزندوں کے ہاتھ سے دکھ دیئے جائیں۔ اور ستائے جائیں اور ان کے حق میں طرح طرح کی باتیں کہی جائیں۔ اسی طرح انجیل سے ثابت ہے۔ کہ بدقسمت یہودیوں نے حضرت عیسےٰ کو بھی کافر اور مکار اور گمراہ اور گمراہ کرنے والا اور فریبی ٹھہرایا۔ یہاں تک کہ ایک چور کو ان پر ترجیح دی۔ ایسا ہی فرعون نے بھی حضرت موسےٰ کو کافر کہہ کے پکارا۔ جیسا کہ قرآن شریف میں فرعون کا یہ کلمہ درج ہے۔ وفعلت فعلتك التي فعلت وانت من الكافرين۔ یعنی اے موسےٰ جو کام تو نے کیا وہ کیا۔ اور تو تو کافروں میں سے ہے۔ پس یہ کفر عجیب کفر ہے۔ کہ ابتدا سے تمام رسول اور نبی وراثت کے طور پر

نوٹ:- اس کا عکس بھی لگ گیا۔ جب ہمارے سٹاف کے ایک ممبر نے فوٹو کی لگ سے کہ جو اس حصہ سے کہ جو اس حصہ سے کہ جو اس حصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے حضور

جماعت احمدیہ لنڈن کا اظہارِ اخلاص و عقیدت

مسجد احمدیہ لنڈن میں جلسہ

الفضل کے نام تار

آج ۱۱ اگست کی صبح لنڈن سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:-

لنڈن ۱۰ اگست۔ ۸ اگست بروز اتوار جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے امام مسجد احمدیہ لنڈن کی زیر صدارت مسجد احمدیہ لنڈن میں ایک خاص جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں حضرت مولانا شیر علی صاحب نے موجودہ فتنہ کے متعلق تقریر کرتے ہوئے اس امر کی وضاحت فرمائی۔ کہ کس طرح اس قسم کے فتنے تمام الٰہی سلسلوں میں پیدا ہوتے رہے ہیں۔ مسٹر عبدالسلام صاحب نے شرارت پسندوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس قسم کے فتنہ پرداز لوگوں کو جماعت سے نکال دینا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ دیگر اصحاب نے بھی جن میں صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ بھی شامل تھے تقریریں کیں۔ اس کے بعد چند قراردادیں پاس کی گئیں۔ جو بذریعہ ڈاک بھیجی جائیں گی۔

آخر میں صاحب صدر نے نہایت پُرجوش تقریر کی۔ جس میں مصری و ملتانی کے ڈھول کا پول کھولا۔ آپ نے خلافت کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے علو مرتبت اور حضور کی اعلےٰ و ارفع شان کو بیان کرتے ہوئے کہا۔ ہم میں سے ہر شخص کو اچھی طرح سے جان لینا چاہیئے۔ کہ مصلح موعود کا وجود خدا تعالےٰ کی طرف سے بنی نوع انسان کے لئے ایک نعمت گراں مایہ ہے۔ جس کی تمام دنیا کو ضرورت ہے۔ آپ نے حاضرین کو تلقین کی وہ اس وجود باجود سے ذاتی طور پر رابطہ قائم کریں۔ کیونکہ اسی میں ہماری روحانی بہتری ہے۔ مسعود احمد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں خطوط لکھنے والوں کیلئے ضروری اعلان

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض احباب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور خط لکھتے وقت اس امر کا بالکل خیال نہیں رکھتے۔ کہ کیا ان کا اپنا نام و مکمل پتہ ان کے خط میں موجود ہے۔ اور ایسی طرز پر لکھا گیا ہے۔ کہ پڑھا بھی جا سکے۔ بنا بریں اس اعلان کے ذریعہ احباب کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے۔ کہ آئندہ ان امور کو ملحوظ رکھا کریں۔

پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی

میاں عزیز احمد کے خلاف مقدمہ کی سماعت

گورداسپور ۱۱ اگست آج گواہان استغاثہ پر مکرر جرح وکیل ملزم نے کی۔ اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر چوکی قادیان کی شہادت ہوئی۔ شہادت صفائی پیش کرنے کے لئے ۱۴ اگست تاریخ مقرر ہوئی۔ فہرست گواہان صفائی ۱۲ اگست پیش کرنیکا حکم ہوا۔

(نامہ نگار)

"پیغام صلح" کی نہایت اشتعال انگیز گندی تحریروں کے خلاف

جماعت ہائے احمدیہ کی اظہار ناراضی کی قراردادیں

لاہور

۸ اگست ۱۹۳۷ء صبح ۷ بجے زیر صدارت جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے جماعت احمدیہ لاہور کا ایک غیر معمولی اجلاس مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا جس میں جماعت کے مرد اور عورتیں شامل ہوئیں۔ اور حسب ذیل قراردادیں پاس کی گئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ لاہور کا یہ جلسہ جس میں مرد اور عورتیں شامل ہیں غیر مبایعین کے اخبار پیغام صلح کے ناپاک اتہامات اور بدترین اشتعال انگیزی کے خلاف زبردست احتجاج کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے۔ کہ وہ اس کے منافرت انگیز مضامین کی طرف توجہ کرے۔

(۲) جماعت احمدیہ لاہور کا یہ جلسہ فتنہ پردازوں کی انتہائی دریدہ دہنی کو سخت نفرت اور انتہائی حقارت سے دیکھتا ہے۔ اور حکومت کو اس کی طرف توجہ دلاتا ہے

(۳) قرار پایا کہ ان قراردادوں کی نقول جناب وزیر اعظم پنجاب گورنمنٹ جناب ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور۔ جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس گورداسپور۔ جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ جناب ناظر صاحب اعلےٰ۔ جناب ناظر صاحب امور عامہ اور پریس کو بھیجی جائیں۔

خاکسار ملک خدا بخش جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ لاہور

گڑھی شاہو

جماعت احمدیہ گڑھی شاہو کا ایک غیر معمولی اجلاس جو ۹ اگست کو منعقد ہوا اس میں حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

یہ اجلاس غیر مبایعین کے اس غیر شریفانہ طرز عمل کے خلاف جو انہوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف اختیار کر رکھا ہے۔ اور جس کا مظاہرہ پیغام صلح کے صفحات پر وہ لوگ کر رہے ہیں۔ اسے نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور حکومت کو اس کیطرف توجہ دلاتا ہے۔

خاکسار عبدالجلیل خان

راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی کے غیر معمولی اجلاس منعقدہ ۸ اگست ۱۹۳۷ء میں مفصلہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

اخبار پیغام صلح لاہور نے جماعت احمدیہ کے خلاف جو جھوٹا اور اشتعال انگیز پروپیگنڈہ شروع کر رکھا ہے۔ اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی جاتی ہے۔ اور گورنمنٹ سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ اس قسم کی باہمی منافرت سے جو بدامنی پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ اس کے روکنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرے۔

خاکسار۔ محمد امین امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

اٹھوال

۹ اگست کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ اٹھوال ضلع گورداسپور کا ایک غیر معمولی جلسہ زیر صدارت چوہدری سلطان بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

اخبار پیغام صلح لاہور مجریہ ۲۶/۷/۳۷ میں بعنوان ائمہ تلبیس جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اور جس میں ہمارے مقدس امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات والا صفات پر نہایت کمینے حملے کئے گئے ہیں۔ اس کے خلاف سخت نفرت اور حقارت کا اظہار کرتا ہوا حکومت پنجاب کو توجہ دلاتا ہے۔ کہ اس ناقابل برداشت مضمون کے متعلق جس کی تلخی کا اقرار آخر میں مضمون نگار نے خود بھی کیا ہے۔ مؤثر کارروائی کرے۔

خاکسار محمد رمضان انور سکرٹری جماعت احمدیہ اٹھوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۵ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

کانگرس کو مسلمانوں کا اعتماد حاصل کرنا چاہیئے

مشہور کانگرسی لیڈروں کا مشورہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ انتخابات میں - اور اس کے بعد کانگرس کو مسلمانوں میں جو ناکامی ہوئی - اس سے کانگرس کے بعض معاملہ فہم اصحاب پر یہ بات واضح ہو گئی ہے - کہ چند مسلمان خواہ کانگرس کے کتنے ہی گیت گائیں - اور یہ دعوے کریں - کہ مسلمانوں میں کانگرس کا بڑا اثر و رسوخ ہے - حقیقت یہ ہے - کہ کانگرس اور مسلمانوں میں بہت بڑی خلیج حائل ہے - اور جب تک اس خلیج کو دور نہ کیا جائے گا یعنی مسلمانوں کا اعتماد حاصل کر کے ان کو کانگرس میں شریک نہ کیا جائے گا - اس وقت تک ہندوستان غلامی کی مصیبت سے مخلصی نہیں پا سکتا ؛

ایسے ہی اصحاب میں سے ایک مسٹر این - ایم - رائے مدراس کے مشہور سوشلسٹ لیڈر ہیں - انہوں نے حال میں ایک عام اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کے ان شبہات کا ذکر کیا - جو اکثریت کے متعلق ان کے دلوں میں پائے جاتے

اور کہا - مسلمانوں کو اس امر کا خدشہ محسوس ہو رہا ہے - کہ ہندو ان سے انصاف نہیں کریں گے - ہندوؤں کو چاہیئے - کہ وہ مسلمانوں کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے ان کی پیش کردہ شرائط منظور کر کے ان کو مطمئن کر دیں - چنانچہ انہوں نے فرمایا :-

"مسلمان کانگرس میں شامل ہونے سے ہچکچاتے ہیں - ان کی اس ہچکچاہٹ کے متعدد تاریخی وجوہ بھی موجود ہیں - مگر سب سے زیادہ اہم وجہ یہ ہے - کہ کانگرس پر ہندوانہ عنصر بہت بڑی طرح غالب ہے"

یہ غلبہ قطعاً قابل اعتراض اور لائق تنفر نہ ہوتا - اگر ہندوستان کی سب سے بڑی اور سب سے اہم اقلیت کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جاتا - لیکن افسوس - کہ یہ پہلو نہایت مایوس کن ہے ؛

چونکہ اکثریت کا اقلیت کو مطمئن کرنا ضروری ہے - اور اس کے لئے پیش دستی بھی اسی کی طرف سے ہونی چاہیئے - اس لئے مسٹر ایم این رائے نے ہندوؤں کو مشورہ دیا ہے - کہ اس معاملہ میں پہل وہ کریں - چنانچہ انہوں نے کہا :-

"ہندوستان میں مسلم قوم ایک اقلیت کی حیثیت رکھتی ہے لہٰذا قدرتی طور پر اس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے - کہ اگر موجودہ حکومت کا اقتدار جاتا رہا - اور اس کی جگہ ہندوستان کی اپنی حکومت قائم ہو گئی - تو حکومت کے کاروبار میں ہندوؤں کی اکثریت ہو گی - اور مسلمانوں کی حیثیت پر بہت برا اثر پڑے گا - مسلمانوں کے اس خدشہ کو رفع کرنے کے لئے پہل ہندوؤں کی طرف سے ہونی چاہیئے - یہ امر مسلم ہے - کہ جب تک اکثریت پہل نہیں کرے گی - اہم مسائل کا تصفیہ وقوع پذیر نہیں ہو سکتا - ہندوؤں کو چاہیئے - کہ ایسا اعلان کر دیں - جو ہمارے مسلم بھائیوں کو مطمئن کر سکے - میں اپنے طور پر تجویز پیش کرتا ہوں - کہ ہمیں اپنے مسلمان بھائیوں کے خدشات کو رفع کرنے کی غرض سے پہلے میدان میں آنا چاہیئے - اور ان کی اپنی پیش کردہ شرائط کو منظور کر کے دوستی کا ہاتھ بڑھانا چاہیئے"

یہ ایک تجربہ کار ہندو لیڈر کا مشورہ ہے - اور نہایت صحیح - اور دور اندیشی پر مبنی مشورہ ہے - اول تو مسلمانوں کی طرف سے اتحاد کے متعلق جو شرائط پیش کی جاتی ہیں وہ نہایت منصفانہ - اور مبنی برحق ہیں - لیکن اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے - کہ مسلمان کوئی بات اپنے حق سے زائد منوانا چاہتے ہیں - تو بھی اکثریت کے لئے یہی مناسب ہے - کہ فراخدلی کے ساتھ مان لے کیونکہ اس میں اس کا تو کوئی نقصان نہیں - اور مسلمان مطمئن ہو کر اکثریت کے لئے بہت کارآمد ثابت ہو سکیں گے ؛

ایک اور ہندو لیڈر مسٹر نیل کنٹھ شاستری نے بھی حال میں کانگرس کو یہی مشورہ دیا ہے کہ اگر وہ برطانوی استعماریت کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنا چاہتی ہے - تو اس کے لئے صرف یہی ایک طریق ہے - کہ مسلمانوں کے مطالبات منظور کر کے ان کا اعتماد اور تعاون حاصل کرے ؛

نیز کہا - کانگرس کو مسلمانوں کے مفاد کا اسی قدر خیال رکھنا چاہیئے جس قدر وہ ہندوؤں کے مفاد کا خیال رکھتی ہے - جب تک ملک میں ہندو مسلم اتحاد قائم نہیں ہوتا ملک کو آزادی نصیب نہیں ہو سکتی ؛

کاش یہ نہایت اہم امر دوسرے کانگرسی لیڈروں کی سمجھ میں بھی آ جائے - اور وہ عملی طور پر ہندو مسلم اتحاد کو کامیاب بنانے کی کوشش شروع کر دیں ؛

تقسیم فلسطین اور یو - پی اسمبلی

یو - پی اسمبلی میں مسٹر ظہیر الحسن نے تقسیم فلسطین کے متعلق شاہی کمیشن کی رپورٹ پر بحث کرنے کے لئے حال میں جو تحریک التوا پیش کی - اس کا بھی وہی حشر ہوا ہے جو اس سے قبل اسی قسم کی ایک تحریک کا پنجاب اسمبلی میں ہو چکا ہے - یعنی گورنر نے تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہ دی ؛

پنجاب کی یونی نسٹ پارٹی کے گورنر کی اس مداخلت کو بخوشی تسلیم کر لینے کی وجہ کا سمجھنا اگرچہ مشکل نہیں - لیکن یو - پی کی کانگرسی وزارت کا گورنر کی اس مداخلت پر چوں و چرا تک نہ کرنا نہایت حیرت انگیز ہے - اگر اس کے نزدیک اس تحریک کا پیش ہونا مناسب نہ تھا - تو اسے روکی دیتی - تا گورنر کی مداخلت تک نوبت ہی نہ آتی - لیکن جب سپیکر کو اس پر کوئی اعتراض نہ تھا تو پھر گورنر کی مداخلت پر اس طرح خاموش نہیں ہو جانا چاہیئے تھا - کیا اس مثال سے یہ سمجھا جائے - کہ کانگرسی وزارتیں گورنروں کی مداخلت کے

آگے فوراً اشتہار جھک کر دیا کریں گی ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا یوسف

اِنِّی لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ۔

(الہام حضرت مسیح موعود (تذکرہ صفحہ ۴۸۵ و صفحہ ۶۰۵)

آرہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کا انتظار

ہمارے آقا و مطاع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو عرشِ بریں سے اللہ تعالےٰ نے جہاں محمود۔ فضل عمر۔ بشیر۔ اولوالعزم مسیحی نفس۔ کلمۃ اللہ۔ اور فخر رسل وغیرہ اسمائے مبارکہ سے پکارا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں ان کا ذکر کیا۔ وہاں آپ کا ایک الہامی نام یوسف بھی رکھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بشیر اول کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے الہام الٰہی وقالوا تاللہ تفتؤا تذکرہ یوسف حتیٰ تکون حرضاً او تکون من الھالکین کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

"بشیر کی موت لوگوں کی آزمائش کے لئے ایک ضروری امر تھا۔ اور جو کچے تھے۔ وہ مصلح موعود کے ملنے سے ناامید ہو گئے۔ اور انہوں نے کہا کہ تو اسی طرح اس یوسف کی باتیں ہی کرتا رہے گا یہاں تک کہ قریب المرگ ہو جائیگا یا مر جائے گا۔ سو خدا تعالےٰ نے مجھے فرما دیا۔ کہ ایسوں سے اپنا مونہہ پھیر لے۔ جب تک وہ وقت پہونچ جائے۔" (تذکرہ صفحہ ۱۶۶)

اسی طرح ایک اور الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان الفاظ میں ہوا کہ اِنِّی لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ کہ اگر تم یہ نہ کہو کہ یہ شخص بہک رہا ہے۔ تو میں تمہیں بتاتا ہوں۔ کہ مجھے یوسف کی اب خوشبو آرہی ہے۔

یہ یوسف جس نے بشیر اول کی وفات کے بعد پیدا ہونا تھا۔ وہی اولوالعزم محمود ہے۔ جو آج جماعت احمدیہ کی قیادت بڑی شان کے ساتھ کر رہا اور اندرونی اور بیرونی معاندین کو شکست فاش دے کر احمدیت کو نہایت سرعت کے ساتھ ترقیات کے بلند ترین مینار تک پہونچا رہا ہے۔

اندھا دشمن کہتا ہے کہ خلیفۂ وقت میں یہ نقص ہے۔ اس میں فلاں عیب ہے۔ اور بظاہر وہ اس خوشی سے پھولا نہیں سماتا۔ کہ اس نے بڑا تیر مارا اور جماعت احمدیہ کو متزلزل کرنے کے لئے ایک بہت بڑی چال چلی۔ مگر اس نادان کو یہ معلوم نہیں۔ کہ مومنوں کے سامنے اس قسم کے جھوٹے اتہامات والزامات پیش کرنے والا سوائے اس کے اور کوئی لقب حاصل نہیں کر سکتا۔ کہ اسے کذاب کہا جائے۔ بلکہ اس جگہ تو الزام آقا کے ساتھ یہ امر بھی مستزاد ہے۔ کہ وہ احمدی کہلا کر خلیفۂ وقت کا منکر ہے۔ پس وہ نہ صرف کذاب ہے بلکہ فاسق بھی۔ اور یہ دونوں فتوے قرآن کریم میں موجود ہیں۔ چنانچہ سورۂ نور پڑھ کر ہر شخص معلوم کر سکتا ہے۔ کہ اس میں خلیفۂ وقت نہیں ایک ادنےٰ مومن پر بھی بے بنیاد الزام لگانے والوں کو کذاب کہا گیا ہے۔ اور پھر خلفاء کے منکروں کو فاسق قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید کے ان فیصلوں کے بعد دشمن ہزار چالبازیاں کرے۔ وہ لاکھ زاہدانہ لباس میں دھوکا و فریب دینے کے لئے شیطانی حرکات کا مرتکب ہو۔ ایک سچا مومن اس کی شکل تک دیکھنے کا روادار نہ ہوگا۔

پھر ایک اور پہلو جس سے معاندین کی الزام تراشیوں کا سراسر جھوٹا اور کذب و افترا سے پُر ہونا یقینی طور پر ثابت ہوتا ہے۔ یہ ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو خدا تعالےٰ نے یوسف قرار دیا اور یہ ایک حقیقت ہے کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے جس قدر نام رکھے جاتے ہیں۔ وہ اپنے اندر مشابہت و مماثلت رکھتے ہیں۔ پس آپ کا نام الہام الٰہی میں یوسف رکھا جانا بتاتا تھا۔ کہ جس طرح پہلے یوسف پر بعض ناپاک الزامات عائد کئے گئے۔ اسی طرح کمینہ اور رذیل دشمن اس یوسف ثانی پر بھی ناپاک حملہ کرے گا۔ اور اسے لوگوں کی نگاہ میں تقوےٰ و طہارت سے دور قرار دے گا۔ مگر جس طرح پہلا یوسف ہر قسم کے گناہ سے بری ثابت ہوا۔ اسی طرح خدا تعالےٰ اس دوسرے یوسف کی بھی اپنے زبردست نشانوں سے بریت کرے گا۔ اور دنیا پر یہ ظاہر کر دے گا۔ کہ یوسف ثانی اسی طرح معصوم ہے۔ جس طرح یوسفِ اول ہر قسم کے اخلاقی نقص سے پاک اور منزہ تھا۔

اس کے علاوہ اور بھی کئی ایک مشابہتیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی حضرت یوسف علیہ السلام سے ہیں۔ مثلاً (۱) حضرت یوسف علیہ السلام اولاد ابراہیم میں سے تھے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی اس مقدس انسان کے بیٹے ہیں جسے خدا تعالےٰ نے ابراہیم کہا۔

(۲) حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ انہیں ۲۶ برس کی عمر میں نبوت ملی۔ اسی طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو اپنی عمر کے چھبیسویں برس میں مسندِ خلافت پر اللہ تعالےٰ نے متمکن فرمایا۔

(۳) حضرت یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے تاویل الاحادیث کا علم بخشا تھا۔ اسی طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالےٰ نے غیر معمولی علم عطا فرمایا۔ اور قرآن مجید کے وہ رموز اور اسرار آپ کو سکھائے جو تیرہ سو برس میں کسی مفسر قرآن نے بیان نہیں کئے۔

(۴) حضرت یوسف علیہ السلام کو علاوہ باطنی حسن کے اللہ تعالےٰ نے ظاہری حسن و جمال سے بھی حصہ دیا تھا۔ اسی طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی ظاہری اور باطنی ہر دو خوبیوں سے آراستہ و پیراستہ ہیں۔

(۵) حضرت یوسف علیہ السلام سے ان کے بھائیوں نے بگاڑ پیدا کیا۔ اور انہیں سخت تکلیفیں پہنچائیں مگر بالآخر وہ تائب ہوئے۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام نے لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ کہہ کر انہیں معاف کر دیا۔ اسی طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو بھی اہل پیغام نے دکھ دیا۔ اور قادیان سے بگڑ کر لاہور سے وابستہ ہو گئے۔ مگر پھر ان میں سے کئی لوگ آپ کے ہاتھ پر تائب ہوئے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ کہہ کر انہیں معاف کر دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

236

صحابہؓ کے انعامات حاصل کرنے کیلئے ان کے ابتلاؤں میں سے گزرنا بھی ضروری ہے

۶ اگست جماعت احمدیہ قادیان کے ایک غیر معمولی جلسہ میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے حسب ذیل تقریر فرمائی:-

سورۂ جمعہ سے یہ بات ہر احمدی پر واضح ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ہماری جماعت کے متعلق ہے جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایک اور جماعت بعد میں آنے والی ہے۔ جو ابھی صحابہؓ سے نہیں ملی۔ لیکن کچھ عرصہ بعد ان سے ملنے والی ہے۔ ہم میں سے خواہ مبایعین ہوں۔ یا پیغامی۔ یا غیر مخرجین مصری وغیرہ سب کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت واخرین منھم لما یلحقوا بھم۔ کے مطابق نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی مثیل ہے۔ اور صحابہ سے ملنے کے معنی یہی ہیں۔ کہ جو برکات وانعامات صحابہؓ کو ملے۔ وہی ہم کو بھی ملیں۔ اور جو آزمائشیں۔ مصیبتیں اور ابتلاء ان کو پیش آئے۔ وہی ہمیں بھی پیش آئیں۔ اور قرآن مجید سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جو مصائب صحابہؓ پر آئے اگر وہ ہم پر نہ آئیں۔ تو ہم ان کے مثیل نہیں ہونگے۔ اب دیکھ لو۔ کہ موجودہ فتنہ کے نمودار ہوتے ہی کیا نقشہ بن گیا ہے۔ چند لوگ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت سے علیحدہ ہوتے ہیں۔ اور حضور کی ذات پر بعض ناپاک اور جھوٹے الزامات لگاتے ہیں۔ لیکن یہ فتنہ ان کی قلموں اور زبانوں تک ہی محدود نہیں رہتا۔ بلکہ اس کا بہت بڑا حصہ غیروں کی زبانوں اور قلموں سے نمودار ہو رہا ہے۔ چنانچہ آج کل پیغامیوں کا اخبار "پیغام صلح" اسی فتنہ کو بھڑکانے کے لئے وقف ہے۔ مولوی محمد علی صاحب اس میں اس فتنہ کے متعلق پے در پے چٹھیاں شائع کرا رہے ہیں۔ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اسی فتنہ کی تائید میں مضامین لکھ رہے ہیں۔ سید ڈاکٹر محمد حسین صاحب جنہوں نے عرصہ سے "پیغام صلح" میں شاذ ہی کوئی مضمون شائع کرایا۔ اب اس فتنہ کی آگ کو ہوا دینے کے لئے مضمون شائع کرا رہے ہیں۔ اسی طرح احرار اور ہندو اس فتنہ کی تائید کر رہے ہیں۔ غرض اس وقت جو میدانِ جنگ ہمارے سامنے تیار ہوا ہے۔ اس میں صرف وہی لوگ نہیں۔ جو جماعت سے علیحدہ ہوئے۔ انہوں نے تو ایک فتنہ کھڑا کیا ہے۔ لیکن میدان میں ہمارے بالمقابل غیر احمدی احراری۔ پیغامی بعض ہندو اور سکھ سب ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ اگر میدان جنگ کا یہ نقشہ صحابہ کو بھی پیش آیا ہے۔ تو ہم صحابہؓ کے مثیل ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ متعدد بار کفار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف جنگیں کیں۔ لیکن ایک جنگ میں جو جنگ احزاب کہلاتی ہے۔ سارے مخالف باہر کے بھی اور اندر کے بھی۔ مشرک بھی۔ اور منافق بھی مل کر مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے۔ قرآن شریف میں اس کا ذکر یوں آتا ہے۔ اللہ تعالےٰ سورۂ احزاب میں فرماتا ہے:-

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

یعنی جب حملہ آور ہوئے مسلمانوں پر زبردست اور زیردست۔ تو اس وقت کمزور دل لوگوں کی آنکھیں چندھیا گئیں۔ اور سخت خوف وکرب کے باعث ان کے دل حلق تک جا پہونچے۔ اور وہ خدا تعالےٰ پر طرح طرح کے گمان کرنے لگ گئے۔ یہ مومنوں کے لئے سخت آزمائش کا موقعہ تھا۔ اور وہ شدید طور پر جھنجوڑے گئے۔

جنگ احزاب میں تمام قوموں نے باہم مل کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف جنگ کی۔ اسی طرح ہماری موجودہ جنگ بھی جنگِ احزاب ہے۔ کیونکہ مصری صاحب اکیلے ہمارے خلاف کھڑے نہیں ہوئے۔ بلکہ تمام قوموں کے معاندین مل کر ہمارے خلاف برسرپیکار ہوئے ہیں۔ اب ہمارے سامنے دو مسلک ہیں۔ ایک مسلک تو ان کمزور لوگوں کا ہے۔ جو ابتلاؤں کو دیکھ کر گھبرا جاتے ہیں۔ اور وسوسوں میں پڑ جاتے ہیں۔ اور دوسرا مسلک یہ ہے۔ کہ تمام اقوام کی اس نبرد آزمائی کو دیکھ کر ہم اپنے ایمان اور زیادہ مضبوط کریں۔ اور کہیں۔ یہ تو خدا۔ اور اس کے رسول کی پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں۔ گویا ایک مسلک منافقین کا ہے اور دوسرا مومنین کا۔ ہمیں چاہیئے کہ مومنین کا مسلک اختیار کریں۔ اور دکھا دیں۔ کہ ہمارا ایمان اور زیادہ ترقی کر گیا ہے۔ اور ہم خلیفۂ وقت کی اطاعت میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں:-

غرض اللہ تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو یوسف قرار دیا ہے۔ اور اس اسمی اشتراک کی وجہ سے یہ ضروری تھا۔ کہ بعض بدبخت آپ پر گندے اور ناپاک الزام لگاتے۔ اور کہتے۔ کہ آپ میں فلاں نقص ہے۔ آپ میں فلاں عیب ہے مگر اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو قبل از وقت بتا دیا۔ کہ اگر کوئی شخص میرے اس یوسف پر بہتان باندھے تو تم دلیری سے اسے کہدو۔ کہ اے بدبخت تو خدائے عالم الغیب سے زیادہ سچا نہیں۔ جب ہمارے خدا نے ہمارے آقا کو یوسف قرار دیا ہے۔ تو ضرور تھا۔ کہ تمہارے جیسے کور چشم اس میں تاریکی اور عیب دیکھتے مگر ہم ان بہتانوں کو تسلیم کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ کیونکہ ہمارا خدا اسے یوسف قرار دے کر یوسفِ اوّل سے مشابہ قرار دے رہا ہے پس اگر یوسفِ اول پر جو الزام لگایا گیا۔ وہ درست تھا۔ تو پھر یوسفِ ثانی پر اعتراض کرنے والے معاند بھی سچے سمجھے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ الزام جھوٹا تھا تو یقیناً ہمارے یوسفِ ثانی کے متعلق بکواس کرنے والے معاند بھی کذاب ہیں۔ یہ وہ فیصلہ ہے۔ جو خدا کر چکا۔ اور یہ وہ خبر ہے۔ جو حضور کا یوسف نام رکھتے ہی خدا تعالےٰ اپنے عرش سے دے چکا:-

پس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خدا تعالےٰ کے حضور یوسف ہیں۔ اور جسے خدا یوسف قرار دے اس پر اگرچہ گندے لوگ الزامات لگائیں لیکن اس کی پاکدامنی میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ یہی خبر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان الفاظ میں بھی دی۔ کہ میں کروں گا دُور اس غم سے اندھیرا یعنی جس طرح ماہ کنعان کے گرد ایک وقت اندھیرا چھا گیا تھا۔ اسی طرح ماہ قادیان کے گرد تاریکی آجائیگی۔ مگر آخر اس چاند کی روشنی ظلمت کے پردوں کو چاک کر دے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس ہمیں چاہیئے کہ جس طرح صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا ہم بھی کہہ دیں۔ کہ ہم نے ان احزاب کو دیکھا۔ اور ہم تو اس کے پہلے سے ہی منتظر تھے۔ تاکہ ہمارا اللہ تعالےٰ پر ایمان اور زیادہ مستحکم ہو جائے۔ اور ہم خلیفۂ وقت کی اطاعت میں اور زیادہ بڑھ جائیں۔

پس ہمارا بچہ بچہ یہ عہد کرلے کہ میرا ایمان مضبوط رہے گا خواہ مجھے اس جہاد میں جان تک دے دینی پڑے۔ کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے بھی یہی کہا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا۔ یعنے جب صحابہ نے احزاب کو دیکھا تو کہا یہ تو خدا اور اس کے رسول کے وعدے ہیں جو پورے ہو رہے ہیں۔ اور سچ کہا تھا اللہ اور اس کے رسول نے۔ وہ ایمان اور اطاعت میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے۔ اور انہوں نے اپنے عزم میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ پھر اس کا نتیجہ کیا ہوا۔ یہی کہ مومنوں کو اللہ تعالےٰ نے فتح دی۔

انسان پر جب کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو اس کی تسلی کا بھی کوئی نہ کوئی ذریعہ موجود ہوتا ہے۔ دیکھو ہر شخص کا کوئی نہ کوئی عزیز فوت ہو چکا ہوتا ہے اس لئے جب کسی کو اس قسم کا تازہ صدمہ پہونچتا ہے۔ تو دوسروں کو دیکھ کر اسے اطمینان ہوتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جب ایک عزیز کی وفات پر کسی مومن کو صدمہ پہونچے۔ تو وہ میری موت کو یاد کر لیا کرے۔ ایک مومن کے لئے آپ سے زیادہ عزیز دنیا میں اور کون ہو سکتا ہے۔ پس آپ نے فرمایا۔ کہ میری موت لوگوں کے لئے صبر کا نمونہ ہے۔

ہم پر بھی اس وقت سخت مصیبت کے دن ہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے آپ کے ازواج اور آپ کی بیٹیوں پر الزام لگائے جاتے ہیں۔ جن سے ہمارے سینے چھلنی ہو رہے ہیں۔ لیکن ہمارے لئے تسلی کی ایک راہ کھلی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مدینہ کے کعب بن اشرف کی بھی یہ عادت تھی۔ کہ وہ قصیدے کہا کرتا جن میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے ناجائز تعشق کا اظہار کرتا۔ اور پھر ان قصیدوں کو تمام ملک میں پھیلا دیا جاتا۔ پس اگر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر بدفطرت لوگوں نے ایسے گندے الزام لگائے۔ تو اس وقت جبکہ آپ کے نائب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خاندان پر ناپاک الزام لگائے جاتے ہیں۔ حیرت میں ہمارے لئے تسلی کا سامان موجود ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت بہت بلند تھی۔ اتنی بلند کہ جتنی نہ کسی کی ہوئی اور نہ ہوگی۔ اسی طرح آپ کے پاک ازواج کا رتبہ اور آپ کی صاحبزادیوں کا مرتبہ بہت بلند تھا۔ لیکن وہ دشمن اسلام نام لے لے کر قصائد کہتا۔ اور انہیں سارے عرب میں پھیلاتا لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تو آپ کے نائب ہیں۔ اس وقت آپ کے خاندان پر بھی ویسے ہی الزام لگائے ہیں۔ جن سے ہمیں صدمہ پہونچتا ہے۔ لیکن ہمیں چاہیئے کہ جس وقت ہمارے دل بے تاب ہوں۔ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف معاندین کی الزام تراشیوں کو اپنے سامنے رکھیں استغفار کریں اور دعا کریں۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور گڑگڑا کر اور رو کر دل کے لئے تسکین کا سامان مہیا کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

لنڈن سے دو معزز نومبایعین کے پُر اخلاص خط

گذشتہ ہفتہ کی ولایتی ڈاک سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لنڈن سے دو معزز اصحاب نے اپنی بیعت کی منظوری کی اطلاع ملنے پر جو اخلاص نامے ارسال کئے ہیں۔ ان کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے

(۱)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

حضور کے پرائیویٹ سکرٹری کی طرف سے مسجد احمدیہ لنڈن کی معرفت مجھے ایک خط ملا۔ جس سے معلوم ہوا کہ حضور نے ازراہ شفقت میری بیعت قبول فرمالی ہے۔ میں اسکے لئے حضور کا بہت ہی ممنون ہوں۔ قبول صداقت کی سعادت مجھے مولانا درد صاحب اور مولانا شمس صاحب کے ذریعہ حاصل ہوئی۔ جو تبلیغ میں نہایت سرگرمی سے منہمک رہتے ہیں۔ اور اسلام کی اشاعت میں ہر طرح کوشاں ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ صرف یہی وہ تبلیغی مشن ہے۔ جو اس ملک میں اسلام کی حقیقی خدمت بجالا رہا ہے۔ میں کچھ عرصہ ووکنگ مشن اور دو اور مسلم سوسائٹیوں یعنے ایسٹ اینڈ آف لنڈن کی جمعیۃ المسلمین اور ڈاکٹر شیلڈریک کی ویسٹرن اسلامک سوسائٹی سے بھی واقف رہا ہوں۔ لیکن میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں۔ کہ وہ خدمت اسلام کے حقیقی معیار سے کوسوں دور ہیں۔ حضور کا غلام اکبر علی خان

(۲)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

میں اس خط کے لئے حضور کا بہت ہی ممنون ہوں۔ جو حضور کے پرائیویٹ سکرٹری کی طرف سے مجھے ملا۔ اس سے یہ معلوم کرکے مجھے بہت خوشی ہوئی۔ کہ حضور نے میری درخواست بیعت قبول فرمالی ہے۔ اور میں جماعت احمدیہ میں داخل ہو گیا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ صرف لنڈن مشن ہی اسلام کی حقیقی خدمت بجالا رہا ہے انگلستان میں میں نے اور مشن اور مسلم سوسائٹیاں بھی دیکھی ہیں۔ لیکن ان میں نمائش کے سوا کچھ نہیں۔ اور ان کے ارباب انتظام انہیں محض اپنی ذاتی اغراض کے حصول کا ذریعہ بنائے ہوئے ہیں۔ یہ مولوی درد صاحب اور مولوی شمس صاحب کی قابل تعریف کوششوں کا نتیجہ ہے۔ کہ مجھے صداقت کے قبول کرنے اور اسلام کی ایک سچی اور مذہبی جماعت میں داخل ہونے کی توفیق حاصل ہوئی ہے امید ہے میں عنقریب حضور کا نیاز حاصل کروں گا۔ حضور کا خادم دولت خاں

شرح چندہ میں اضافہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ موصی اور غیر موصی احباب جو خوشی سے پسند فرمائیں اپنے شرح چندہ میں تین سال کے لئے حسب ذیل طریقوں سے اضافہ کریں۔ (۱) جو دوست موصی ہیں وہ اپنے حصہ آمد کا درجہ بڑھا دیں۔ مثلاً جو موصی اپنی آمد کا دسواں حصہ ادا کرتے ہیں۔ وہ تین سال کیلئے نواں حصہ داخل کرنا منظور فرمائیں۔ جو دوست نواں حصہ دیتے ہیں۔ وہ آٹھواں حصہ دینا شروع کر دیں۔ علیٰ ہذا القیاس (۲) غیر موصی احباب اپنا چندہ عام بجائے ارفی روپیہ کے ۱ نئی روپیہ کے حساب سے دیا کریں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ صدر انجمن احمدیہ کی موجودہ مالی حالت کے پیش نظر اور حضور کی تحریک کے قبول کرنے کے احترام میں جماعت کا ہر فرد حتی المقدور یہ اضافہ خوشی سے قبول کرے گا۔ اضافہ کی اطلاع دینے کے ساتھ ہی ناظر بیت المال قادیان کو فوراً بھیج دینا ضروری ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی بشارات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل و عیال کے متعلق

آج کل اہل پیغام کا آرگن "پیغام صلح" اس قدر بدکلامی اور الزام تراشی پر اترا ہوا ہے۔ کہ ہر شریف آدمی پڑھ کر بیزاری کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ خصوصاً پیغام صلح کے پرچہ ۲۶ جولائی ۳۷ء میں بدکلامی کا شرمناک مظاہرہ کیا گیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات و تحریرات کو پس پشت ڈالتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو برید سے مشابہت دی گئی ہے۔ اور حضور کی ذات کے متعلق کذب بیانیوں کا طومار کھڑا کیا گیا ہے۔ مگر ان کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس کو اللہ تعالیٰ محمود اور پاک قرار دے۔ حاسدین کے غلط اتہام اس کا کیا بگاڑ سکتے ہیں۔ وہ خدا کے فرمودہ کے مطابق جلد جلد بڑھ رہا ہے۔ عزت حاصل کر رہا ہے۔ اور قومیں اس سے ہدایت پا رہی ہیں۔ حاسدین ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اہل پیغام میں اکثریت ان لوگوں کی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الہامات و تحریرات (جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے متعلق ہیں) سے بالکل بے خبر ہیں۔ ورنہ پیغام صلح کے خلاف کوئی نہ کوئی سعید روح ضرور آواز اٹھاتی۔ اس لئے حضرت اقدس کے الہامات و تحریرات درج ذیل کی جاتی ہیں۔ تا وہ پڑھکر غور کریں۔ کہ ان کے آرگن اور اراکین کا قدم کدھر جا رہا ہے۔ اور لوگ حضرت محمود کی عداوت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی تکذیب کر رہے ہیں۔

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب نزول المسیح کے صفحہ ۱۴۶ پیشگوئی نمبر ۲۶ کے تحت میں فرماتے ہیں۔

"اشکر نعمتی رئیت خدیجتی" براہین احمدیہ صفحہ ۵۵۸ ترجمہ۔ میرا شکر کر تو نے میری خدیجہ کو پایا..... اور خدیجہ اس لئے میری بیوی کا نام رکھا۔ کہ وہ ایک مبارک نسل کی ماں ہے۔ جیسا کہ اس جگہ بھی مبارک نسل کا وعدہ تھا"

(۲)

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام تریاق القلوب صفحہ ۱۶۳ نشان نمبر ۵۰ کے تحت میں فرماتے ہیں۔

اشکر نعمتی رئیت خدیجتی انک الیوم لذو حظٍ عظیم.... جیسا کہ الہام موصوفہ بالا میں آیا ہے۔ کہ تو میرا شکر کر کہ تو نے خدیجہ کو پایا۔ یعنی خدیجہ کی اولاد کو پائیگا۔ اس کی تائید میں وہ الہام ہے۔ جو براہین احمدیہ کے صفحہ ۴۹۲ حاشیہ دوم اور صفحہ ۴۹۶ میں درج ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

اردت ان استخلف فخلقت آدم۔ یادم اسکن انت وزوجک الجنۃ۔ یامریم اسکن انت وزوجک الجنۃ یا احمد اسکن انت وزوجک الجنۃ۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ آدم جس سے نئے سرے اسلام کے نوروں کی بنیاد پڑے گی۔ یعنی ایک عظیم الشان تجدید ہوگی۔ اور برکات ظاہر ہوں گے اور فیج اعوج کے زمانہ کی غلطیاں اور غلط تفسیریں کاٹ کر پھینک دی جائینگی۔ اور ایک نئی جماعت اسلام کی حمایت کے لئے اس سے قائم ہوگی۔ تو معہ اپنی زوجہ کے بہشت میں داخل ہو.... اور نیز یہ کہ مجھ سے ایک نیا خاندان شروع ہوگا۔ سو اس نے ایک نئے خاندان کے لئے اس الہام میں ایک نئی بیوی کا وعدہ دیا۔ اور اس الہام میں اشارہ کیا۔ کہ وہ تیرے لئے مبارک ہوگی۔ اور تو اس کے لئے مبارک ہوگا۔ اور مریم کی طرح اس سے تجھے پاک اولاد دیجائیگی"

(۳)

پھر حضرت اقدس اپنا الہام بیان فرماتے ہیں

انی مع الروح معک ومع اھلک" میں جبریل سمیت تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں"

(تذکرہ صفحہ ۴۸۵)

(۴)

"انی معک ومع اھلک لکم البشریٰ فی حیوٰۃ الدنیا" میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ تمہارے لئے اس دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے" (تذکرہ صفحہ ۶۷۷)

(۵)

"انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا" خدا نے ارادہ کیا کہ اے اہل خانہ تمہاری پلیدی دور کرے اور تمہیں پاک کرے۔ جیسا کہ حق ہے پاک کرنے کا (تذکرہ صفحہ ۶۵۱)

(۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب سراج منیر صفحہ ۵۷ میں سترھویں پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں

یہ وہ پیشگوئی جو براہین احمدیہ کے صفحہ ۲۳۹ میں درج ہے۔ اور وہ یہ ہے یتم نعمتہ علیک لیکون اٰیۃ للمومنین۔ یعنی خدا اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کرے گا۔ تا وہ مومنین کے لئے نشان ہوں۔ یعنی دنیا کی زندگی میں جو کچھ نعمتیں تجھے دی جائینگی۔ وہ سب بطور نشان ہوں گی۔ قول بھی نشان ہوگا۔ جیسا کہ لوگوں نے جلسہ مذاہب لاہور اور عربی کتابوں میں دیکھ لیا.... اور اولاد بھی نشان ہوگی۔ جیسا کہ خدا نے نیک اور بابرکت اولاد کا وعدہ دیا۔ اور پورا کیا"

(۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر تو نے یہ مجھکو بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

مری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہے
یہی ہیں پنج تن جن پر بنا ہے

(درثمین صفحہ)

انبیاء اولیاء کی بشر اولاد کے متعلق حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

(ترجمہ عبارت عربی) حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ مسیح موعود شادی کریگا۔ اور صاحب اولاد ہوگا۔ اس بشارت نبوی میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مسیح موعود کو ایک ایسا لڑکا عطا کریگا۔ جو صالح اور اپنے باپ کا مثیل ہوگا۔ اور اس کے احکام کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیگا اور اللہ تعالیٰ کے مکرم بندوں میں سے ہوگا۔ اور اس میں یہ راز ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انبیاء اور اولیاء کو صرف اسی صورت میں اولاد کی بشارت دیتا ہے۔ کہ جب اس نے اس کا صالح ہونا مقدر کیا ہو"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۸، ۵۷۹)

سردست ان حوالوں پر ہی اکتفا کی جاتی ہے۔ کیا میں امید کر سکتا ہوں کہ اہل پیغام متذکرہ بالا حوالہ جات پر غور کرینگے۔

بالآخر میں ڈاکٹر صاحب سے بھی درخواست کروں گا۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مذکورہ الہامات و تحریرات کو پڑھکر اپنے مضمون مطبوعہ اخبار پیغام صلح مورخہ ۲۶/۷ کو دوبارہ پڑھیں اور سوچیں کہ ان کا قدم کدھر جا رہا ہے۔ وما علینا الا البلاغ

خاکسار۔ عنایت اللہ از راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہل پیغام کا بہشتی مقبرہ سے انکار اور حضرت مسیح موعودؑ پر حملہ

پیغام صلح ۱۷ جولائی ۱۹۳۷ء میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کا ایک مضمون زیر عنوان "میاں محمود احمد صاحب کا حضرت مسیح موعود کے انصاف اور علم پر حملہ۔ بہشتی مقبرہ۔ خاندانی مقبرہ" شائع ہوا ہے۔ جس میں ڈاکٹر صاحب نے جس علمیت اور تفقہ کا اظہار کیا ہے وہ نہایت ہی قابل شرم ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اہل پیغام کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل و عیال اور خاندان کے ساتھ بغض و عناد اور حسد و عداوت انتہا تک پہنچ چکے ہیں اور وہ قد بدت البغضاء من افواههم وما تخفی صدورهم اکبر کے صحیح مصداق بن گئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل و عیال کا استثنا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۵ء میں الوصیت لکھی الہام الٰہی کے ماتحت بہشتی مقبرہ کی بنیاد ڈالی۔ اور اس میں دفن ہونے والوں کے لئے چند شرائط مقرر فرمائیں۔ چنانچہ فرمایا۔ "یہ شرائط ضروریہ ہیں جو اوپر لکھی گئیں آئندہ اس مقبرہ بہشتی میں وہ دفن کیا جائے گا جو شرائط کو پورا کرے گا۔" (الوصیت) مگر آپ کو اور آپ کے اہل و عیال کو وصیت کی شرائط سے خداوند عالم الغیب نے مستثنیٰ کر دیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے اس کا اعلان اسی الوصیت میں کرا دیا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔ میری نسبت اور میرے اہل و عیال کی نسبت خدا نے استثنا رکھا ہے باقی ہر ایک مرد ہو یا عورت ہو۔ اس کو ان شرائط کی پابندی لازم ہوگی اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا۔" (الوصیت)

اس استثناء سے ہر وہ شخص جو ذرا بھی عقل و فہم رکھتا ہو یہی سمجھتا ہے کہ آپ کے اہل و عیال کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم کے ماتحت بہشتی قرار دیا ہے گویا اللہ تعالیٰ نے اس استثناء سے یہ بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہل و عیال اس قدر قربانیاں کرنے والے ہیں کہ ان کے مقابلہ میں الوصیت والی شرائط بالکل معمولی ہیں۔ اس لئے ان کو بغیر وصیت کے مقبرہ بہشتی میں جگہ دی جائے گی۔ پس یہ استثناء حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہل و عیال کے لئے بجا فخر کا مقام ہے اور باوجود اس کے جو شخص آپ کے اہل و عیال پر اعتراض کرتا اور ان میں عیوب و نقائص ڈھونڈھتا ہے یقیناً "منافق" ہے۔ اسی بات کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں منافقین کو مخاطب کر کے فرمایا۔

"کیا تمہیں معلوم نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمارے اسی مقام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ مقبرہ میں دفن ہونے کے بارے میں میرے اہل و عیال کی نسبت خدا تعالیٰ نے استثناء رکھا ہے اور وہ وصیت کے بغیر بہشتی مقبرہ میں داخل ہونگے اور جو شخص اس پر اعتراض کرے گا منافق ہوگا۔ (الفضل ۲ جولائی ۱۹۳۷ء)

اس پر ڈاکٹر صاحب چیں بجبیں ہو کر لکھتے ہیں۔ "کیوں معلوم نہیں سب کچھ معلوم ہے حضرت مسیح موعود نے کیوں نہیں تحریر فرمایا کہ میری اولاد خاندان وغیرہ سارے کا سارا جنتی ہے۔" (پیغام صلح، ۱۷ جولائی ۱۹۳۷ء)

ضد اور تعصب نے اگر بالکل اندھا نہ کر دیا ہو تو ڈاکٹر صاحب بتائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک طرف یہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ:-

"خدا کے کلام کا یہ مطلب ہے کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا" (الوصیت حاشیہ) اور دوسری طرف فرماتے ہیں۔ کہ "میری نسبت اور میرے اہل و عیال کی نسبت خدا نے استثنا فرما رکھا ہے" تو اس کا سوائے اس کے کیا مطلب ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل و عیال جنتی ہیں۔

غیر متعلق مثالیں

ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں۔

"یہ سچ ہے حضرت مسیح موعود کیا دنیا میں کوئی انسان بھی نہیں کہہ سکتا کہ میری اولاد اور خاندان کے لوگ ہمیشہ متقی ہوتے رہیں گے۔ اگر یہ سچ ہے کہ حضرت نوح ؑ جیسے برگزیدہ نبی کا بیٹا کافر اور فاسق و فاجر تھا اگر یہ سچ ہے کہ حضرت سلیمان ؑ جیسے شان و شوکت والے نبی کے بیٹے نے باپ کی گدی کو اپنی نالائقی سے تباہ کر دیا۔ اگر یہ سچ ہے کہ حضرت ابراہیم حضرت اسحٰق حضرت یعقوب اور حضرت یوسف جیسے برگزیدہ نبیوں کی اولاد وہ قوم یہود تھی جو ملعون اور مردود بارگاہ الٰہی ہوئی اگر یہ سچ ہے کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل جیسے نبیوں کی اولاد میں سے بھی ابوجہل اور ابولہب اور مکہ کے فتنہ انگیز بت پرست تھے۔ اگر یہ سچ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ کی اولاد میں سے جو اولاد بیٹی کی طرف سے چلی بڑے بڑے فاسق و فاجر اور کافر و مرتد سید بھی پیدا ہوئے۔ تو حضرت مسیح موعود کی اولاد کے متعلق کون دعویٰ کر سکتا ہے کہ وہ متقی ہی ہونگے اور ان میں فسق و فجور پیدا نہیں ہو سکتا۔ . . . . . تو اس سے کیا صاف نتیجہ نہیں نکلتا کہ حضرت مسیح موعود کی اولاد ہونا متقی ہونے کی سند نہیں ہو سکتی۔ . . . . . اور پھر جب آپ کی اولاد ہوتا کوئی متقی ہونے کی سند نہیں تو پھر جنتی ہونے کی بھی کوئی سند نہیں۔"

اس حوالہ میں ڈاکٹر صاحب نے جو مثالیں پیش کی ہیں ان کا موضوع زیر بحث سے دور کا بھی تعلق نہیں اس لئے کہ یہ مثالیں قیاس مع الفارق ہیں۔ کسی نبی یا ولی کی اولاد کا متقی اور جنتی نہ ہونا الگ امر ہے اور نبی یا ولی کا کسی شخص کے متعلق خواہ اس کی اولاد ہو یا کوئی اور جنت کی قبل از وقت بشارت دے دینا الگ امر ہے۔ یہ بالکل سچ ہے کہ نبی کی اولاد ہونا متقی اور جنتی ہونے کی سند نہیں اور اس لحاظ سے کسی کو جنتی کہنا بے شک درست نہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود کی اولاد کو اس بنا پر کس نے جنتی قرار دیا ہے۔ متقی اور جنتی ہونے کی تو بنا اور ہے۔ اور وہ یہ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر پا کر اپنی اولاد و اہل کو جنتی قرار دیا ہے۔ اور اس سے ڈاکٹر صاحب بھی انکار نہیں کر سکتے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض صحابہ کو خاص طور پر جنت کی بشارت دی اور ہر ایک کا الگ الگ نام لے کر فرمایا۔ کہ فلاں شخص جنتی ہے فلاں صحابی جنتی ہے اور عشرہ مبشرہ تو اس ضمن میں بہت ہی مشہور ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حضور نے فرمایا۔ فاطمة سیدة نساء الجنة۔ کہ فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہے۔ امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا۔ الحسن والحسین سید اشباب اهل الجنة۔ کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ پس اگر یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق بہت سے صحابہ اور اہل بیت جنتی ہیں۔ اور باوجود ان کی اجتہادی غلطیوں کے کوئی سچا مسلمان ان کے جنتی ہونے سے انکار نہیں کر سکتا تو کیا وجہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق آپ کے اہل و عیال کو جنتی یقین نہ کیا جائے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے باوجود کسی شخص کا یہ کہنا کہ آپ کے اہل و عیال کا جنتی ہونا ضروری نہیں اسکی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منافقت کو ظاہر کرتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے جن افراد کی مثالیں پیش کی ہیں۔ ان میں سے کسی کے متعلق بھی کسی نبی نے پیشگوئی نہیں فرمائی تھی کہ وہ جنتی ہوگا۔ اس لئے ان کا ذکر بالکل غیر متعلق ہے۔

کیا حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے کے متعلق یہ پیشگوئی فرمائی تھی۔ کہ وہ جنتی یا متقی ہوگا۔ کیا حضرت سلیمانؑ نے اپنے بیٹے کے متعلق بشارت دی تھی کہ وہ لائق اور صالح ہوگا۔ کیا حضرت ابراہیمؑ حضرت اسحٰقؑ حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسف علیہم السلام نے اپنی اولاد یہود کے متعلق یہ بتایا تھا۔ کہ وہ ہمیشہ حق پر رہیگی۔ کیا حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام نے اپنی اولاد کے متعلق (جو بت پرست اور فتنہ انگیز تھی) پیشگوئی کی تھی۔ کہ وہ ہمیشہ متقی اور پارسا رہے گی۔ اگر ان میں سے کسی کے متعلق بھی یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ وہ جنتی ہوگا۔ تو پھر ان کے متعلق یہ کہنا کہ وہ کیوں جہنمی ہوئے لغو اور بیہودہ سوال ہے۔ ان کے افعال اعمال اور عقائد جنت کے منافی تھے اس لئے انہیں جنتی نہیں کہا جا سکتا مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل و عیال ایک طرف تو خدا کی بشارت کے ماتحت جنتی ہیں۔ اور دوسری طرف ان کے اعمال و افعال اس قدر پاکیزہ اور مومنانہ ہیں۔ کہ ساری جماعت ان پر رشک کر رہی ہے۔ پس جو شخص آپ کی اولاد پر اعتراض کرتا ہے۔ وہ حضور علیہ السلام کے الفاظ میں "منافق ہوگا"

نہایت نامعقول وجہ

آگے چلکر ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:۔

"پس (وصیت سے) مستثنیٰ کرنے کی ایک ہی وجہ معلوم ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ آپ نے اس قبرستان کو اپنے خاندان کے لئے بہشتی مقبرہ قرار نہیں دیا۔ بلکہ خاندانی مقبرہ قرار دیا۔ اگر اپنے خاندان کے لئے اس مقبرہ کو بہشتی مقبرہ قرار دیتے۔ تو ضروری تھا۔ کہ ان شرائط سے ان کو کبھی مستثنیٰ نہ کرتے"

اس حوالہ میں ڈاکٹر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صریح منشاء کے خلاف بہشتی مقبرہ کو خاندانی مقبرہ قرار دیا ہے۔ اور اس بات کو لکھتے ہوئے ذرا شرم محسوس نہیں کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو فرماتے ہیں:۔

"ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی۔ اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں"

نیز فرمایا:۔

"اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں ملی ہیں۔ اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا۔ کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے۔ بلکہ یہ بھی فرمایا۔ انزل فیہ کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت قبرستان میں اتاری گئی۔ اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں"

نیز فرمایا:۔

"خدا کے کلام کا یہ مطلب ہے کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا"

غرضکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کہیں اشارہ تک بھی نہیں فرماتے۔ جس سے یہ سمجھا جائے۔ کہ یہ ایک خاندانی مقبرہ ہے۔ بلکہ حضور کے کلام سے جو بات واضح طور پر ثابت ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مقبرہ بہشتی جماعت کے ان برگزیدہ لوگوں کی قبریں ہیں۔ جو بہشتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جن الفاظ کو ڈاکٹر صاحب نے اپنے ادعا کے ثبوت میں پیش کیا ہے وہ یہ ہیں۔

"میری نسبت اور اہل و عیال کی نسبت خدا نے استثناء رکھا ہے" مگر اس کلام سے یہ ہرگز ثابت نہیں ہوتا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سارا خاندان ہمیشہ

238

محمد آباد اسٹیٹ سندھ میں لوہار بڑھئی اور دکاندار کی ضرورت

احباب جماعت کو معلوم ہے۔ کہ تحریک جدید کے سرمایہ سے ایک کافی رقبہ سندھ میں حاصل کیا گیا ہے جس کا نام محمد آباد اسٹیٹ ہے۔ اس جگہ زمیندارہ ضروریات کے لئے ایک ایسے تجربہ کار لوہار کی ضرورت ہے۔ جو زمیندارہ کام اچھی طرح سے کر سکے اسی طرح ایک بڑھئی کی بھی ضرورت ہے۔ حاجتمند احباب جو وہاں جانا چاہیں وہ بہت جلد اپنی درخواست اپنے پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق سے ارسال فرمائیں اسی طرح اگر کوئی احمدی دوست وہاں عام ضروریات زندگی کی دکان اپنے سرمایہ سے کھولنا چاہیں۔ تو ان کے لئے بھی بہترین موقعہ ہے۔ جملہ درخواستیں پتہ مندرجہ ذیل پر آئیں:۔

انچارج تحریک جدید۔ قادیان

قادیان میں ایک باموقعہ مکان رہن ملتا ہے

اس وقت قادیان میں مولوی عبدالمغنی خاں صاحب کے مکان کے پاس دارالانوار والی سڑک کے اوپر ایک نیا بنا ہوا پختہ اور نہایت باموقعہ مکان رہن ملتا ہے۔ مکانیت یہ ہے۔ تین کمرے ایک برآمدہ۔ غسلخانہ پاخانہ فراخ صحن ایک مختصر باغیچہ وغیرہ نیز ایک پانی کا نلکا بھی لگا ہوا ہے۔ اور بجلی بھی ہے۔ یہ مکان آٹھ روپے ماہوار میں کرایہ پر چڑھ سکتا ہے۔ مالک مکان ایک ضرورت کی وجہ سے رہن رکھنے پر مجبور ہوا ہے۔ زر رہن ایک ہزار روپیہ ہوگا۔ اور رہن نامہ باقاعدہ رجسٹری کرا دیا جائے گا۔ خواہشمند احباب خاکسار کے ذریعہ تصفیہ فرمالیں۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمدؐ۔ قادیان

اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو۔ یہی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپے (۳)

اکسیر ذیابیطس وہ لوگ جن کو دم پر دم پیشاب آتا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے۔ جس کی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ انسان کو کمزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے

ذیابیطس کتنا ہی پرانا ہو۔ اس دوا سے ہمیشہ کے لئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ جلد علاج کیجئے۔ اکسیر ذیابیطس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت تین روپے (۳)

نوٹ:۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے

حکیم ثابت علی (عالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے بغیر شرائط وصیت بہشتی مقبرہ میں دفن ہوگا۔ اس میں صرف آپ کا اور آپ کے اہل وعیال یعنی موجودہ اولاد کا استثناء ہے۔ اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے۔ کہ آپ کا آئندہ سارا خاندان بغیر وصیت کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوگا۔ تو وہ غلطی کرتا ہے اور وہ حضور علیہ السلام کے کلام کو ہرگز نہیں سمجھتا۔

اسی وجہ سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے اپنے اہل وعیال کی وصیتیں کرائیں۔

پس حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے کہیں نہیں فرمایا۔ کہ میرا آئندہ سارا خاندان تا قیامت بہشتی مقبرہ میں بطور استثناء دفن ہوگا۔ اگر بہشتی مقبرہ بقول ڈاکٹر صاحب خاندانی مقبرہ ہوتا تو صرف اپنے اہل وعیال کا استثناء ہی نہ کرتے بلکہ آئندہ اپنے سارے خاندان کا استثناء فرماتے۔ پس ڈاکٹر صاحب کا یہ لکھنا کہ یہ ایک خاندانی مقبرہ ہے انتہا درجہ کی ڈھٹائی اور ہٹ دھرمی ہے۔ فتدبروا ان کنتم مومنین

پھر ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں۔

"میاں محمود احمد صاحب کا اس کے یوں معنی لینا کہ ہمارا استثنیٰ ہونا ہمارے قبل از وقت اور قبل از عمل جنتی ہونے کی دلیل ہے۔۔۔۔۔۔ خلاف منشا مسیح موعود ہے اور حضرت کے انصاف اور علم و معرفت پر ایک حملہ ہے۔

بات سچی وہی ہے جو میں نے عرض کر دی"

حضرت مسیح موعود پر حملہ

ڈاکٹر صاحب نے آخر کار حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی حملہ کر ہی دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو پیشگوئی اپنے اہل وعیال کے متعلق فرمائی ہے وہ خدا نے پوری کرنی ہے اور عشرہ مبشرہ کی طرح حضور علیہ السلام کے اہل وعیال بھی مبشر ہیں۔ ان کے بغیر وصیت کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے پر جو شخص حضرت اقدس کے انصاف علم اور معرفت پر حملہ کرتا ہے وہ منافق ہے۔ حضرت اقدس نے ایسے منافقین کے متعلق فرمایا تھا۔

"ممکن ہے کہ بعض آدمی جن پر بدگمانی کا مادہ غالب ہے۔ وہ ہمیں اس کارروائی میں اعتراضوں کا نشانہ بنا دیں۔ اور اس انتظام کو اغراض نفسانیہ پر مبنی سمجھیں۔ یا اس کو بدعت قرار دیں۔ لیکن یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے"

نیز فرمایا ہے

"بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گذرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضاً لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی"

(الوصیت صفحہ ۲۹)

پس بلاشبہ مقبرہ بہشتی جماعت کے مقدس اور برگزیدہ لوگوں کا مدفن ہے اور محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ خدا تعالیٰ نے بطور بشارت اور انعام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہل وعیال کو وصیت سے مستثنیٰ کیا۔ اور قبل از وقت اپنے پیارے مسیح موعود کو بشارت دی کہ تیرے اہل وعیال یقیناً جنتی ہونگے۔ وذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

خاکسار:۔ غلام احمد فرخ رکن انصار سلطان القلم

---

۴۴ عدد انگوٹھیاں و ایک آرسی نقری

بتوسط سید ولایت شاہ صاحب

جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ ۵/۱۲

" سیدوالہ " ۸/-

ناظر بیت المال قادیان

چندہ توسیع مسجد اقصیٰ مبارک

انسپکٹر صاحبان بیت المال کے توسط سے توسیع مسجد کی مد میں جن احباب یا جماعتوں کی طرف سے چندہ وصول ہو چکا ہے۔ ان کی فہرست ذیل میں بغرض اطلاع عام شائع کی جاتی ہے۔ اگر کسی دوست کا چندہ رہ گیا ہو۔ تو دفتر ہذا کو فوراً مطلع کر دیں۔

بتوسط سید محمد لطیف صاحب

۱ بیگم چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب ۲۵/-

۲۔ احمدی مستورات بہکو لپور ضلع سیالکوٹ ۱۵/-

۳۔ " " کھیوہ کلاس دالہ " ۶/-/۳۰

۴۔ " نوشہرہ مکے زئیاں " -/-/۵

بتوسط حکیم فیروز الدین صاحب

۱ بیگم صاحبہ زوجہ غلام رسول صاحب اودھی نگل ۱/-

۲۔ احمدی مستورات لائل پور ۱۵/-

۳ مستری غلام نبی صاحب چک ۶۳ ۲/۲/-

۴۔ چوہدری سلطان علی صاحب بہلولپور چک ۳۵ ۱/-

۵۔ میاں نذیر احمد صاحب چک جھمرہ ۱/۵/-

۶۔ ماسٹر عبد الرحمن صاحب چک دھنی دیو ۳/۸

۷۔ چوہدری سردار خان صاحب کتھووالی ۴/۶

۸ چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۲/۴

بتوسط میر احمد صاحب

۱۔ چوہدری غلام سرور صاحب چک ۵۵ ۲/-

۲۔ " غلام قادر صاحب " ۳/-

۳۔ شیخ محمد صدیق صاحب ارکاڑہ ۵/-

۴۔ " عبد العزیز صاحب " ۵/-

۵۔ مستری محمد علی صاحب ۱/-

بتوسط چوہدری فیض احمد صاحب

۱۔ احباب جماعت احمدیہ احمد آباد سٹیٹ سندھ

۲۔ " محمود آباد " ۵/۴/-

۳۔ " ناصر آباد " ۱۰/-

بتوسط مدد خان صاحب

میاں خدا بخش صاحب شکار ضلع گورداسپور

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

منشی عالم منشی فاضل ادیب ادیب عالم ادیب فاضل ۱۹۳۶ء کے قواعد اور مکمل فہرست کتب نصاب مفت طلب کریں۔

سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

قوت مردمی کی برقی مشین

ویلک

جس سے

ساٹھ سالہ بوڑھے بھی

فولادی طاقت حاصل کر سکتے ہیں

شہر و دیہات ہر جگہ استعمال ہو سکتی ہے

نمائش و مفصل حالات مفت طلب فرمائیں

قیمت ۵۶ روپے محصول ڈاک ۳ سے ۱۲

ڈاکٹر ایم اسمٰعیل ۳۹

میکلوڈ روڈ بالمقابل کشمیر بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

239

جادو کی گھڑی

تمام عمر کی گارنٹی مرمت کی کبھی ضرورت نہیں ہوتی وقت کی بالکل سچی ہے

اس گھڑی کا کیس بے حد چمکدار ہے۔ اور کبھی رنگ نہیں بدلتا۔ جو خاص دھات کا بنا ہوا ہے۔ شیپ نہایت خوبصورت اور ایٹوڈیٹ ہے۔ سیکنڈ کی سوئی بھی لگی ہوئی ہے۔ لیور ہے۔ مشین کے پرزے اس قسم کے لگائے گئے ہیں۔ کہ باوجود گر جانے کے بھی کوئی صدمہ نہیں پہونچتا۔ اور برابر چلتی رہتی ہے۔ شیشہ اتنا مضبوط ہے۔ کہ ایک دو مرتبہ ضرب پہنچنے سے بال برابر نقصان نہیں آتا۔ اس گھڑی کے کاریگر نے پرزے کچھ اس قسم کے سائنٹیفک دھات کے بنائے ہیں۔ کہ نہ تو کبھی صاف کرانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور نہ کبھی بند ہونے کا نام لیتی ہے۔ اس لئے کمپنی کی طرف سے تمام عمر کی گارنٹی ڈائل پر درج ہے۔ ٹائم کی اتنی سچی۔ کہ دو سو روپیہ کی گھڑی بھی کیا مقابلہ کرے گی۔ بیٹ جرمنی لیور ہے۔ چال کی سچی ہے۔ مشین کی خوبصورت ہے۔ ڈائل چمکدار چینی کا ہے۔

جن حضرات کو مذکورہ بالا صفات کی گھڑی کی ضرورت ہو۔ وہ بالکل بھروسہ کے ساتھ آج ہی آرڈر دے دیں۔ کیونکہ بطور سیمپل صرف تین سو گھڑیاں اور آئی ہیں۔ جو ہاتھوں ہاتھ نکل جانے کے بعد مل سکیں گی۔ اس لئے ہم یقین دلاتے ہیں۔ کہ دیر سے آرڈر آنے پر ہم کسی قیمت پر بھی یہ گھڑیاں سپلائی نہ کر سکیں گے۔ قیمت بھی باوجود بے انتہا خوبیوں کے صرف چھ روپیہ تین آنہ ہے۔ محصول ڈاک ایک گھڑی پر سات آنے لگتا ہے۔ گھڑی کے ساتھ اسٹریپ (تسمہ) اور بکس بھی مفت دیا جاتا ہے۔ دوکانداروں کو جو چھ گھڑیاں یکمشت منگائیں۔ ان کو پچیس فی صدی کمیشن ملے گا۔ اس سے زیادہ ہرگز نہیں

امپورٹ ایجنٹ بی۔ کے برادرس اینڈ کمپنی فولاد خان اسٹریٹ ۲۳ دہلی

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے مجرب نسخہ جات آپکے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جسکو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ دواخانہ معین الصحت سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ دامن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دہند گرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی بیعہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کیطرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲ ار

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان جس کو ہوتا ہے وہی اسکی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر کھر کھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کرتا جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس عہ

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت عزیزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سیذ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کیلئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخوپورہ ۱۰ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یہاں سے ۹ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں موضع جنڈیالہ شیر خان میں سکھ فتنہ و فساد برپا کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چند سکھوں نے وہاں جھٹکا کیا۔ جس پر ان کو سرزنش کی گئی۔ ان سکھوں نے اردگرد کے سکھوں کو اس واقعہ کی اطلاع دیدی جس کے نتیجہ میں سکھوں نے شیخوپورہ میں ایک دیوان منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ جنڈیالہ شیر خان میں جتھے بازی کی جائے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ ۲۲ اگست کو سکھوں کا ایک جتھا وہاں جا کر جھٹکا کرے گا۔

نئی دہلی ۱۰ اگست۔ کل شام ہندوؤں کے ایک دھرم سالہ کی ملکیت کے سلسلہ میں ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان فساد ہونے کو تھا۔ کہ پولیس نے بروقت پہنچ کر صورت حالات پر قابو پا لیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہندوؤں نے یہ دھرم سالہ سکھوں کو دیوان منعقد کرنے کے لئے مستعار دیا تھا لیکن سکھوں نے اس پر زبردستی قبضہ کرنا چاہا جس سے ہندوؤں میں سخت ناراضگی پیدا ہوگئی۔ چنانچہ ہندو اور سکھ ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوگئے۔ فساد ہونے کو تھا۔ کہ پولیس نے فوراً موقع پر پہنچ کر لوگوں کو منتشر کر دیا۔

دہلی ۱۱ اگست۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فیڈریشن کا افتتاح جنوری ۱۹۳۸ء کے دربار میں ہوگا۔ جس میں ملک معظم اور ملکہ معظمہ شرکت کریں گے۔

کلکتہ ۱۱ اگست۔ پروفیسر عبدالرحیم نیشنلسٹ مسلم لیڈر نے کل سے مقاطعہ جوعی کر دیا ہے تاکہ وزارت بنگال کی طرف سے انڈیمان کے قیدیوں کی واپسی کے متعلق انکار کے خلاف احتجاج کیا جائے۔

ایبٹ آباد ۱۱ اگست۔ ملاپ ۱۲ اگست لکھتا ہے۔ کہ سر عبدالقیوم وزیر اعظم سرحد کا استعفیٰ گورنر کے پیش ہو چکا ہے۔ اور اخبارات میں جو تردید شائع ہوئی ہے وہ بے بنیاد ہے

ایبٹ آباد ۱۱ اگست۔ بند اخبارات افواہ اڑا رہے ہیں۔ کہ ڈاکٹر خان صاحب نے جو یہاں آئے ہوئے ہیں۔ موجودہ وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پر اسمبلی کے ۲۶ ممبروں کے دستخط کرائے ہیں۔

جموں ۱۱ اگست۔ جموں میں ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف ہندوؤں کی فتنہ انگیزی بدستور جاری ہے۔ آج بھی انہوں نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی میں ایک جلوس نکالا۔ جب جلوس سٹی چوک میں پہنچا تو پولیس نے جلوس کا راستہ روک لیا۔ لیکن لوگ سڑک پر بیٹھ گئے۔ آج جلوس کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے کوئی اقدام نہیں کیا۔

کٹک ۱۰ اگست۔ اڑیسہ میں سیلاب سے بہت نقصان پہنچا ہے صرف کٹک میں ۵۰۰ مربع میل میں خوفناک تباہی آئی ہے۔ اور ضلع پوری میں تو اس سے کہیں زیادہ دقبہ زیر آب ہے۔

راولپنڈی ۱۱ اگست۔ آج کوٹ فتح خان میں سکھوں کی سول نافرمانی کے سلسلہ میں دو مزید سکھوں کو گرفتار کیا گیا۔ اس وقت تک ۱۴ اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں جن میں سے ۱۲ کو سزائیں مل چکی ہیں۔

کانپور ۱۱ اگست۔ کان پور میں صورت حالات پھر نازک ہوگئی ہے۔ کیونکہ کل کارخانہ داروں اور مزدوروں میں جو معاہدہ ہوا تھا۔ مزدوروں نے اسے ٹھکرا دیا ہے۔ اور ہڑتال جاری رکھی ہے۔ معاہدہ اس بنا پر مسترد کر دیا گیا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں ہڑتال کمیٹی سے کوئی مشورہ نہیں لیا گیا نیز مزدور اجرتوں میں اضافہ چاہتے ہیں۔ اور ان کا یہ بھی بیان ہے کہ معاہدہ ان کی توقعات کے مطابق نہیں ہے۔

لزبن ۱۰ اگست۔ پرتگال کے ایک بمبار طیارہ کو جبکہ وہ پرواز کر رہا تھا آگ لگ گئی۔ جس کے باعث وہ ساحل سے دو میل کے فاصلہ پر گر پڑا۔ اور پانچ اشخاص ہلاک ہوگئے۔

دہلی ۱۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ فیڈریشن کے نفاذ کے سلسلے میں لارڈ لنلتھگو کے ساتھ گاندھی جی دوبارہ ملاقات کریں گے۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو بھی مدعو کیا جائے گا۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ فیڈریشن کے نفاذ سے پہلے تمام اہم ہندوستانی ریاستوں میں ذمہ دار حکومت کے اصول پر مجالس آئین ساز قائم ہو جائینگی۔ تاکہ جہاں تک ممکن ہو سکے۔ ان ریاستوں کا اندرونی نظم و نسق ہندوستانی صوبوں کے نظم و نسق کے مطابق ہو جائے۔

شملہ ۱۰ اگست۔ اخبارات میں لائل پور کا ایک پیغام شائع ہوا تھا۔ کہ بلدیہ کے انتخابات کے موجودہ طریق کو تبدیل کر دیا جائے گا۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو تحقیقات پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت طریق انتخاب میں کوئی تبدیلی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ اسی طرح لاہور کے ایک اخبار میں ایک اطلاع شائع ہوئی ہے کہ حکومت پنجاب نے مسٹر منوہر لال وزیر مالیات کے ماتحت ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ تاکہ پنجاب سکرٹریٹ کے مستقل سکرٹریوں کی تعداد میں اضافہ کر دیا جائے حکومت پنجاب کی طرف سے اس بیان کی پرزور تردید کی گئی ہے۔

امرتسر ۱۰ اگست۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۳ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۶ آنے کھانڈ دیسی ۷ روپے ۸ آنے سے ۹ روپے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۴ آنے ۶ پائی۔ اور چاندی دیسی ۵۲ روپے ۸ آنے ہے

کلکتہ ۱۰ اگست۔ آج کے ایکسچینج ریٹ حسب ذیل ہیں۔ لنڈن ایک روپیہ اشلنگ $\frac{3}{32}$ ۶ پنس۔ پیرس ۱۰۰ روپیہ ۹۶۰ فرانک۔ نیویارک ۱۰۰ ڈالر = ۲۶۶ $\frac{1}{4}$ روپے۔ ہانگ کانگ ۱۰۰ ڈالر = ۸۲ $\frac{5}{8}$ روپے۔ سنگاپور ۱۰۰ ڈالر = ۷۹ $\frac{1}{4}$ روپے۔ ٹوکیو ۱۰۰ ین = ۷۷ $\frac{1}{2}$ روپے جاوا ۱۰۰ روپیہ = ۶۷ $\frac{5}{8}$ گلڈر۔ برلن ۱۰۰ روپیہ = ۹۱ مارک۔

لنڈن ۱۱ اگست۔ دفتر امور داخلہ برطانیہ نے تین جرمن اخبار نویسوں کو انگلستان میں رہنے کے اجازت نامہ کی تجدید کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ "ڈیلی ہیرلڈ" لکھتا ہے۔ کہ یہ تین نمائندگان اخبارات نامہ نگاری کے علاوہ جرمن پناہ گزینوں کے متعلق جاسوسی کرتے رہے ہیں۔ اور انہیں کسی قسم کی دھمکیاں دیتے رہے ہیں۔ جرمنی میں مقیم "ٹائمز" کے نامہ نگار کو بھی ایک ہفتہ کے اندر اندر واپس چلے جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور یہ کارروائی منتقمانہ رنگ میں عمل میں آئی ہے۔

لاہور ۱۰ اگست۔ پنجاب گورنمنٹ نے ایک اعلان کے ذریعہ پنجاب کے اخبارات کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ فرقہ وار کشیدگی پیدا کرنے والے مضامین شائع کرنے سے احتراز کریں۔ گورنمنٹ نے ان اخبارات کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جو فرقہ وار مفاہمت کے سلسلہ میں حکومت سے تعاون کر رہے ہیں۔

لکھنؤ ۱۰ اگست۔ بریلی کے ایک دفعہ سے دوران ملاقات میں پنڈت گوونند بلبھ پنت وزیر اعظم یوپی نے کہا۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ پولیس اپنا اخلاقی معیار بلند کرے۔ میں پولیس والوں کو صاف صاف کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ میں کسی قسم کی رشوت ستانی کو برداشت نہیں کروں گا۔ اور اگر مجھے معلوم ہوا۔ کہ کوئی افسر ابھی تک اس فعل کا مرتکب ہو رہا ہے تو میں اس پر کسی قسم کا رحم نہ کروں گا۔

شملہ ۱۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈیمان میں بھوک ہڑتالیوں کی تعداد

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی